



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اویس قرنی رحمہ اللہ کون تھا؟ کیا تھا؟

- کیا اس کو رضی اللہ عنہ کہنا جائز ہے؟

(- کیا اویس قرنی کی قبر بہاولپور میں ہے؟ (سائل: حاجی مشتاق احمد محمدی پک... بہاولپور) (۲ اوسمبر ۱۹۹۷ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: اویس قرنی یمن میں ا کا ایک نیک بندہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نشانیوں کے ساتھ اس کی آمد کی بشارت دی تھی۔ نیز فرمایا

(مُزَوَّهٌ فَلْيَسْتَفْزِفْ لَكُمْ) (صحیح مسلم، باب من فضائل اَویس القرنی رضی اللہ عنہ، رقم: ۲۵۳۲)

”یعنی اسے کہنا کہ تمہارے لیے بخشش کی دعا کرے۔“

رسول اللہ ﷺ نے اس کو خیر التابیین کے لقب سے بھی یاد فرمایا ہے۔

- عام طور پر لفظ رضی اللہ عنہم صحابہ پر بولا جاتا ہے۔ دیگر پر رحمہ اللہ اطلاق ہوتا ہے۔ لیکن بعض لوگ صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد آنے والے لوگوں پر بھی وسعت کے اعتبار سے رضی اللہ عنہ کا اطلاق کر دیتے ہیں جو محل نظر ہے۔

- مذکورہ بالا اوصاف سے متصف اویس قرنی کی قبر تاریخی طور پر بہاولپور میں ثابت نہیں ہو سکی۔ ممکن ہے موجود صاحب قرآن کا ہم نام کوئی اور ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 522

محدث فتویٰ